فتحِ طالبان: نصرتِ الٰہی کا مظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و سلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

گیارہ ستمبر ۲۰۰۱ء میں امریکا کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے گرائے جانے کا جو ڈراما رَچایا گیا، اس کی آج تک آزادانہ طور پر تحقیقات نہیں کرائی جاسکیں، اس کی پاداش میں ۷؍اکتوبر ۲۰۰۱ء میں امریکہ اپنی اتحادی ۴۵؍ممالک کی افواج کے ساتھ ’’امارتِ اسلامی افغانستان‘‘ کی طالبان حکومت کے خلاف چڑھ دوڑا اور اس نے جواز یہ گھڑا کہ ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر حملہ القاعدہ اور اسامہ بن لادنؒ نے کرایا ہے اور اسامہ بن لادنؒ افغانستان میں ہے ، یا تو طالبان اُن کو ہمارے حوالہ کریں یا اپنے اوپر حملہ کے لیے تیار ہوجائیں۔ اس وقت کے امریکی صدر بش نے طالبان کو دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہم تمہیں پتھر کے زمانہ میں پہنچادیں گے اور تمہارے لیے دنیا بھر کی زمین تنگ کردیں گے، مزید یہ کہ مغربی ممالک کو اپنا ہم نوا بنانے کے لیے اس نے ’’کروسیڈ‘‘ یعنی طالبان کے خلاف جنگ کو صلیبی جنگ قرار دیا اور دنیا بھر کے ممالک سے کہا: جو اس جنگ میں ہمارا ساتھ دے گا، وہ ہمارا دوست ہوگا اور جس نے ہمارا ساتھ نہ دیا، وہ ہمارا دشمن تصور ہوگا۔ امریکہ کی اس دھمکی کے آگے بہت سے ممالک ڈھیر ہوگئے، یہاں تک کہ طالبان کی ہمنوائی کرنے والا کوئی ایک ملک بھی فرنٹ پر نہ رہا۔

دوسری جانب کابل پر طالبان مجاہدین کے قبضے سے بھارت میں پندرہ اگست یومِ آزادی کی خوشیاں سوگ میں بدل گئیں اور نئی دہلی کے ایوانوں اور ان کے میڈیا میں صفِ ماتم بچھی ہوئی ہے، اسی لیے ان دنوں بھارتی ذرائع ابلاغ اور میڈیا طالبان دشمنی میں مغربی میڈیا سے بھی دو ہاتھ آگے نظر آرہا ہے، اس کی دو بڑی وجوہات ہیں: ایک یہ کہ طالبان کی فتح سے افغانستان میں بھارت کے ۳/ارب ڈالر سے زائد مالیت کی سرمایہ کاری ضائع ہوگئی ہے اور دوسرا یہ کہ افغان سرزمین پر بنے بھارتی قونصل خانے جو سفارتی آڑ میں پاکستان کے خلاف سرگرمِ عمل تھے، اُن پر تالے لگ جائیں گے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت تھی کہ ۱۵/اگست جو بھارت کا یومِ آزادی ہے، اسی دن طالبان نے کابل کو ایک گولی چلائے بغیر فتح کیا، جو بھارت کے لیے یومِ آزادی کے بجائے یومِ بربادی ثابت ہوا۔

طالبان کی فتح کو آج پندرہ دن سے زائد کا عرصہ ہوچکا ہے، لیکن آج تک بھارتی میڈیا، امریکی ٹاؤٹ، عقل پرست گروہ، دین بیزار طبقہ اور لبرلز' طالبان کی اس فتح اور کامیابی کو ماننے اور ہضم کرنے کو تیار نہیں اور یہ کہتے سنے جاتے ہیں کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ٹیکنالوجی سے لیس امریکا اور اس کے اتحادی نیٹو طالبان سے شکست کھا جائیں؟ ایسے لوگوں سے سوال کیا جائے کہ بتایئے! جب مشرکینِ مکہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کا منصوبہ بنایا تو اُن کے حصار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کس نے نکالا؟ غارِ ثور میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حفاظت کس نے کی؟ ہجرت کے موقع پر مشرکین کا جاسوس جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ چکا، اس وقت اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کس نے بچایا؟ بدر میں ایک ہزار مسلح جنگ جوؤں کے مقابلہ میں نہتے ۳۱۳ صحابہ رضی اللہ عنہم کو کس نے فتح دی؟ غزوۂ اُحد، غزوۂ احزاب اور فتح مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کس نے اور کیسے فاتح بنایا؟ جس طرح یہ فتوحات اللہ تعالیٰ پر ایمان و " توکل واعتماد اور نصرتِ الٰہی کا نتیجہ تھیں، اسی طرح طالبان کی یہ فتح کہ جنہوں نے بیس سال تک قربانیاں دینے کے بعد صرف نو دن کے اندر اندر پورا افغانستان فتح کرلیا، یہ بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان و " توکل واعتماد اور نصرتِ الٰہی کا مظہر اور واضح دلیل ہے، جب کہ امریکا طالبان کی فتح ۶ ماہ اور پھر تین ماہ بعد دیکھ رہا تھا، اس لیے امریکہ نے اگرچہ رات کی تاریکی میں اپنے اتحادیوں کو بتائے بغیر بگرام ا بیس خالی کردیا اور ۳/لاکھ افغانی فوج جو اُس نے بنائی تھی، اس پر اعتماد کرتے ہوئے بڑے آرام سے وہ اپنی فوج اور اپنے ایجنٹوں کو نکال رہا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کی بنا پر طالبان کا رعب افغان کٹھ پتلی صدر اشرف غنی اور اس کی فوج پر ایسا پڑا کہ اشرف غنی ڈالروں کی بڑی کھیپ اپنے ساتھ لے کر فرار ہوگیا اور امریکہ کی تربیت

یافتہ افغان فوج طالبان کے سامنے ڈھیر ہوگئی۔ اور امریکہ اور اس کی اتحادی افواج کو انخلا میں مشکلات کے باعث طالبان سے ۳۱؍ اگست ۲۰۲۱ء جو ڈیڈ لائن تھی، اس میں توسیع کی بھیک مانگنی پڑی، جس پر طالبان نے صاف انکار کردیا اور بالآخر پاکستان کی منت سماجت کرکے ان سے انخلا میں مدد کی درخواست کی، جس کو پاکستان نے قبول کرلیا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بلند کرنے والوں کے ساتھ مددِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کا مظہر اور اعجاز۔

الحمدللہ! آج ہر جگہ کے مسلمان طالبان کی اس فتح اور نصرت پر خوش ہیں، لیکن امریکہ اور مغرب سے مرعوب میڈیا اینکر اور مغربی تہذیب کے دل دادہ افراد طالبان کی اس فتح اور کامیابی کو ہضم نہیں کرپا رہے، اس لیے مستقبل کے اندیشوں کو بنیاد بناکر، الیکٹرونک میڈیا اور سوشل میڈیا پر اُن کی اس فتح اور کامیابی کو دھندلایا جارہا ہے۔ جب کہ اس کے برعکس غیر جانب دار مبصرین اور اہلِ بصیرت حضرات کا کہنا یہ ہے کہ وقت سے پہلے طالبان پر شک وشبہ اور بداعتمادی کا ظہار نہ کریں، بلکہ ان کو حکومت بنانے دیں اور معاملات کو ان کے کنٹرول میں آنے دیں، پھر دیکھا جائے گا کہ وہ اپنے ان اعلانات اور پالیسیوں پر عمل کرتے ہیں یا نہیں؟ جیسا کہ برطانیہ کے چیف آف آرمی اسٹاف نے کہا کہ: طالبان کو وقت دیں، پھر دیکھیں کہ وہ اپنے دعووں پر عمل کرتے ہیں یا نہیں؟ حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ نے بھی فرمایا کہ: طالبان کو مشورے مت دیں، جنہوں نے بیس سال تک امریکہ کے خلاف جہاد کیا ہے، وہ اپنی ترجیحات اور نظامِ مملکت (کس طرح ہونا چاہیے، وہ) اس کو زیادہ جانتے ہیں۔ وزیر اعظم جناب عمران خان نے بھی دنیا کے تمام ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ طالبان کا ساتھ دیں، ان پر تنقید کرنے کی بجائے ان کو اپنا نظام وضع کرنے دیں، وہ اپنے کیے گئے وعدوں کے خلاف جب کریں گے تب دیکھا جائے گا۔

بہرحال اس تاریخی فتح پر ادارہ بینات کے ذمہ داران تمام طالبان مجاہدینِ افغانستان کو مبارک باد دیتے ہیں اور ان کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نظامِ اسلام نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، بہترین حکمرانی کرنے کے لیے انہیں قبول فرمائے، ان کی تمام مشکلات اور رکاوٹوں کو دور فرمائے، اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام جاری وساری کرنے کی انہیں توفیق عطا فرمائے، امارتِ اسلامیہ افغانستان کے حصول میں شہادت قبول کرنے والے مجاہدین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور ان کی روحوں کو امارتِ اسلامیہ افغانستان کے حصول پر خوش وخرم فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین.

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....